نجاست کی وجہ سے آنکھ کے اندرونی حصے کو دھونے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دکھتی آنکھ سے پانی نکلے تو آنکھ کے اندرونی حصے کو دھونا ہوگا یا نہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

دکھتی آنکھ سے مرض کی وجہ سے نکلنے والا آنسو ناپاک ہے، جس سے وضو ٹوٹ جائے گا لیکن آنکھ کے اندرونی حصے کو اس کی وجہ سے دھونے کا حکم نہیں ہوگا کیوں کہ آنکھوں کے ڈھیلے بدن کا باطن والا حصہ شمار ہوتے ہیں جس کی وجہ سے انہیں دھونے کا حکم نہیں ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "آنکھوں کے ڈھیلے بھی شرعاً باطنِ بدن میں داخل ہیں، ولہٰذا وضو و غسل کسی میں یہاں تک کہ حقیقی نجاست سے بھی اُن کے دھونے کا حکم نہ ہوا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 372، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں امام اہل سنت فرماتے ہیں: "جو سائل چیز بدن سے بوجہِ علت خارج ہو ناقضِ وضو ہے مثلاً آنکھیں دُکھتی ہیں یا جسے ڈھلکے کا عارضہ ہو یا آنکھ، کان، ناف وغیرہا میں دانہ یا ناسور یا کوئی مرض ہو ان وجوہ سے جو آنسو، پانی بہے، وضو کا ناقض ہوگا"۔ (فتاوی رضویہ، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 349، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4108

تاریخ اجراء: 13صفر المظفر 1447ھ/08 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net